وفیات

حکیم محمد سعید دہلوی آف ہمدرد دواخانہ پاکستان کی شہادت

کس قدر ظالم ہاتھ تھے اور کس قدر درندہ صفت دل کا وہ انسان نہیں حیوان رہا ہوگا جس نے فرشتہ صفت ہستی غریب انسانوں کا مسیحا، ملک و ملت کا خیرخواہ، پوری انسانیت کی فلاح و بہبودگی چاہنے والا، شرافت کا پیکر مجسم حکیم محمد سعید دہلوی پر گولیاں چلاکر آن کی آن میں ان کو شہید کر دیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ؛

جیسے ہی یہ خبر عوام الناس تک پہنچی کہ کراچی پاکستان میں ہمدرد دواخانہ کے مطب سے فراغت کے بعد جب حکیم محمد سعید دہلوی اپنی کار میں بیٹھنے لگے تو کچھ نامعلوم درندوں نے ان پر اندھادھند گولیاں چلانی شروع کر دیں جس سے وہ ان کا ڈرائیور اور تین ان کے ہمراہ اصحاب موقع پر جاں بحق ہو گئے۔ غم و صدمہ میں ڈوب گئے۔ اور ان سب کے منہ سے ایک چیخ نکل پڑی کہ ہائے یہ کیا ہو گیا، کیا شرافت و انسانیت کا بھی قتل ہونا شروع ہو گیا ہے حکیم محمد سعید دہلوی شرافت انسانیت کی جیتی جاگتی تصویر تھے، وہ بڑے وضعدار انسان تھے انہوں نے دوسروں کے آرام کے لئے اپنا آرام چھوڑ دیا تھا۔ ان کا مقصد حیات صرف اور صرف بنی نوع آدم کی خدمت کرنا تھا اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے وہ انسانیت کی فلاح و بہبودگی کے کاموں ہی میں اپنے کو لگائے ہوئے تھے

تقسیم سے پہلے وہ اور ان کے برادر معظم ملک و ملت کی نادرروزگار ہستی حکیم عبدالحمید دہلوی حفظہ اللہ تعالیٰ متحدہ ہندوستان میں اپنے عظیم الشان کارناموں کی بدولت مشعل راہ تھے مجھے ان کی وہ صحبتیں یاد ہیں جب قبلہ ابا جان حضرت مفکر ملت مفتی عتیق الرحمان عثمانیؒ اور ان کے مخصوص احباب حضرت قاضی سجاد حسینؒ مولانا سعید احمد اکبرآبادی، مجاہد ملت حضرت مولانا حفظ الرحمانؒ وغیرہم کی قربت میں حکیم عبدالحمید صاحب دہلوی اور ان کے برادر خورد حکیم محمد سعید دہلوی بڑے سے بڑے مسائل پر تبادلہ خیالات کرکے ان کے حل و تدارک کے لئے مستعد ہو جایا کرتے تھے اکثر